رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — فون: ۴۴۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۲۶

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱/۳۶ | جمعرات، ۱۵ر شوال ۱۴۰۲ھ، ۵ر ظہور ۱۳۶۱ ہش، ۵ر اگست ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۷۵

اہم اعلان

ربوہ: ۴ر ظہور/اگست۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح ساڑھے دس بجے کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے"۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو ہمیشہ صحت و عافیت سے رکھے اور آپ کی عمر میں بہت برکت دے۔ آمین۔

خطبہ جمعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دنیا کی کوئی طاقت کوئی منصوبہ اللہ تعالیٰ کو اس کے منصوبوں میں ناکام نہیں کر سکتا

اللہ کی صفات عزیز، حمید، مالک اور شہید کے جلوے منکروں کے دلوں میں مومنوں کے خلاف حسد پیدا کرتے ہیں

اس حسد اور جلن کی وجہ سے مخالفانہ منصوبے تیز ہوتے اور نتیجۃً اللہ کی رحمتیں اور شدت کیساتھ نازل ہوتی ہیں

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ مورخہ ۹ر نبوت ۱۳۵۸ ہش/۹ر نومبر ۱۹۷۹ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ:۔ مکرم محمد انور قریشی صاحب رکن صیغہ زود نویسی ربوہ

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے درج ذیل آیات اور ان کا ترجمہ پڑھ کر سنایا:

وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ۔ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۔ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوْا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۔

(البروج آیت ۸ تا ۱۱)

ترجمہ:۔ اور وہ لوگ مومنوں سے جو کچھ کر رہے ہیں ان کا دل اس کی حقیقت کو سمجھتا ہے۔ اور وہ ان سے صرف اس لیے دشمنی کرتے ہیں کہ وہ غالب اور سب تعریفوں کے مالک اللہ پر ایمان کیوں لائے۔ وہ اللہ جس کے قبضے میں آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے اور اللہ ہر چیز کے حالات سے واقف ہے۔ وہ لوگ جنہوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو عذاب میں مبتلا کیا پھر اپنے فعل سے توبہ بھی نہ کی انہیں یقیناً جہنم کا عذاب ملے گا اور اس دنیا میں بھی انہیں دل کو جلا دینے والا عذاب ملے گا۔"

پھر فرمایا:

"ان آیات میں تین جماعتوں کے متعلق اصولی باتیں بتائی گئی ہیں

تین ایسی صداقتیں

جو آدم سے لیکر قیامت تک صحیح ثابت ہوتی رہیں، ہوتی رہیں گی۔ ان آیات میں جن تین جماعتوں کا ذکر ہے وہ یہ ہیں۔

ایک ایسے غیر مومن منکر جو انکار پر اصرار کرتے ہوئے اس جہانِ فانی سے کوچ کر جاتے ہیں۔

ایک ایسے مومن جو جب اللہ کی معرفت حاصل کر لیتے ہیں اور حقیقی توحید پر وہ قائم ہو جاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے دامن کو وہ پکڑتے ہیں تو مضبوطی سے

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پکڑتے ہیں اور پھر مرتے دم تک اسے چھوڑتے نہیں۔

اور تیسری جماعت جس کا ذکر یہاں ہے وہ ان لوگوں کی جماعت ہے جو منکروں میں شامل رہے اور ایسے اعمال بجالاتے رہے جو اللہ تعالےٰ کی نگاہ میں ناپسندیدہ تھے، لیکن پھر اللہ تعالےٰ نے ان پر رحم کیا اور انہیں اس بات کی توفیق دی کہ وہ توبہ کرلیں اور جس گروہ کے وہ مخالف اور دشمن تھے (مومنوں کا گروہ) اس گروہ میں وہ شامل ہوجائیں اور ان کا وہ انعام پائیں۔ اور جس جماعت کو وہ چھوڑ کے آئے ہیں ان کی سزا سے خود کو محفوظ کرلیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (اس سورۃ کی پہلی آیات میں) جس قسم کی دشمنی کا اظہار پہلی جماعت، دوسری جماعت۔ غیر مومن منکر جماعت، مومن جماعت کے خلاف کرتی ہے جس قسم کی

ہلاکت کے منصوبے

وہ بناتے ہیں ہلاکت کے لیے کوششیں کرتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ اس کے بعد اللہ تعالےٰ نے فرمایا وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ۔ جو کچھ وہ مومنوں سے کرتے ہیں اُن سے جنہوں نے اللہ تعالےٰ کے دامن کو مضبوطی سے پکڑا ہوا ہے اس کی حقیقت کو ان کی عقل بھی اور ان کی فطرت بھی ہمیشہ سمجھتی ہے اور وہ جانتے ہیں کہ جو کچھ کر رہے ہیں وہ درست نہیں ہے۔ وہ اِس یقین پر قائم نہیں ہوتے کہ خدا تعالےٰ پر مضبوطی کے ساتھ حقیقی ایمان لانے والوں کے خلاف منصوبے بنانا واقعہ میں ٹھیک بات ہے اور ہمیں ایسا کرنا چاہیئے۔ اس حقیقت پر قائم نہیں ہوتے۔ افعالِ بد۔ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں ناپسندیدہ اعمال بھی کرتے ہیں اور دل سے یہ نداء بھی اٹھتی ہے کہ کہیں ہمیں خدا تعالےٰ کی طرف سے گرفت نہ آجائے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ دشمنی جو وہ کرتے ہیں۔ مومنین باللہ سے۔ وہ کسی دلیل پر کسی صداقت پر کسی سچے واقعہ پر مبنی نہیں ہوتی۔ وہ دشمنی صرف اس لیے کرتے ہیں کہ مومن اس

اللہ پر ایمان

لے آئے جو تمام صفاتِ حسنہ سے متصف اور ہر قسم کے نقص اور کمزوری سے منزّہ ہے۔ وہ ہر قسم کی صفاتِ حسنہ سے متصف ہے۔ اُن صفات میں سے جو صفات اس دشمنی کی وجہ بنیں انکا یہاں ذکر کردیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ کے بندوں کی دشمنی وہ اس لیے کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ صفت عزیز سے متصف ہے اللہ تعالیٰ صفت حمید سے متصف ہے اللہ تعالیٰ مالک ہے صفتِ مالکیت سے وہ متصف ہے اور اللہ تعالیٰ صفتِ شہید سے متصف ہے۔ چونکہ خدا تعالیٰ کی یہ چار صفات اپنے اِن بندوں کی زندگی میں اپنے جلوے دکھاتی ہیں جن کا وہ مشاہدہ بھی کرتے ہیں اس لیے حسد کی آگ ان کے دلوں میں بھڑکتی ہے اور اس کے نتیجہ میں وہ اللہ تعالےٰ پر ایمان لانے والوں سے دشمنی کرنے لگ جاتے ہیں۔

صفتِ عزیز

کے کئی معنیٰ ہیں۔ ایک تو اس کے معنیٰ ہیں بڑی طاقت والا بڑے غلبہ والا اور ایسا غالب کہ اَلْمَنِيْعُ الَّذِىْ لَا يُنَالُ وَلَا يُغَالَبُ وَلَا يُعْجِزُهٗ شَىْءٌ کہ جو انسانی منصوبوں اور انسانی دشمنیوں اور انسانی کوششوں کی دسترس سے بالا ہے (لَا يُنَالُ) اور دنیا کی ساری طاقتیں مل کر اس پر غلبہ حاصل نہیں کرسکتیں (وَلَا يُغَالَبُ وَلَا يُعْجِزُهٗ شَىْءٌ) اور جو وہ کرنا چاہتا ہے کردیتا ہے۔ دنیا کی کوئی طاقت دنیا کا کوئی منصوبہ اسے اس کے منصوبوں میں ناکام نہیں کرسکتا عاجز نہیں بنا سکتا۔ پھر عزیز کے معنے ہیں المکرم وہ صاحب عزت ہے اور عزت کا سرچشمہ ہے۔ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا (فاطر آیت: ۱۱) کہا گیا ہے۔ وہ عزیز ہے۔ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اِس جہان اور اگلے جہان میں صاحب عزت و اکرام ہو اسے چاہیئے کہ وہ اپنے پیدا کرنے والے رب سے تعلق قائم کرے اور حقیقی عزت اس سے حاصل کرے نہ کہ دنیا کے دوسرے عزت کے جھوٹے سرچشموں سے حقیقی عزت کے وہ سرچشمے نہیں ہیں۔ اصل عزت دینے والی خدا تعالیٰ کی ہستی اور ذات ہے اور اپنی اس صفت کے جلووں میں کہ وہ طاقت کا سرچشمہ ہے، وہ

عزت کا سرچشمہ

ہے، وہ ہر پہنچ سے دُور ہے، کوئی اس پہ غالب نہیں آسکتا، کوئی اسے عاجز نہیں کرسکتا اس کی صفات کے جلوے ان کو نظر آتے ہیں اس دنیا میں۔ خصوصاً (جہاں تک انسان کا تعلق ہے) ان لوگوں کی زندگیوں میں جو حقیقی طور پر موحد ہیں اور خدا تعالیٰ سے ایک زندہ تعلق رکھنے والے ہیں۔

یہ سارے جلوے جو ہیں یہ خدا تعالیٰ کی حمد کی طرف انسان کو متوجہ کرتے ہیں وہ حمید ہے۔ سب تعریفوں کا مرجع بھی وہ ہے اور سب حقیقی تعریفوں کا مستحق بھی وہ ہے۔ اور جو اس سے تعلق رکھنے والے ہیں اُن سے بھی پسندیدہ افعال سرزد ہوتے ہیں (اللہ عزیز ہے اور

سب سے بڑی طاقت انسان کی

یہ ہے کہ وہ یہ یقین کرے کہ مجھ میں کوئی طاقت نہیں لیکن جس خدا پر میں ایمان لایا ہوں اس میں ہر طاقت موجود ہے اس واسطے مجھے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے) جو خدا کے ساتھ تعلق رکھنے والا ہے وہ تو خدا تعالیٰ کی ہدایت میں خدا تعالےٰ کے تصرف کے نیچے آگیا اس سے بھی ایسے افعال سرزد ہونگے کہ جس طرح سب تعریفوں کا مرجع اور مستحق اللہ ہے خدا تعالیٰ اس کی بھی حمد کرتا ہے آسمانوں سے۔ اور لوگوں کی نگاہ میں بھی ان کو ایسا بنا دیتا ہے۔ ایک بت کی شکل میں نہیں ایک ایسے فعّال وجود کی شکل میں جس کا ہر فعل نوعِ انسانی کی خدمت میں۔ ان کے دکھوں کو دُور کرنے میں۔ ان کے لیے سکھ کے سامان پیدا کرنے میں لگا ہوا ہے۔ لوگ اس کی تعریف کریں گے۔ تعریف دو طرح کی جاتی ہے یا حسن کے نتیجہ میں یا احسان کے نتیجہ میں۔ حقیقی حُسن خدا تعالیٰ کا ہے اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ اور احسان تو کسی اَور کا تصور میں بھی نہیں آسکتا۔ اُس نے پیدا کیا۔ اُس نے طاقتیں دیں۔ اُس نے ہر دو جہان کی ہر چیز کو خادم بنا دیا انسان کا۔ اس سے بڑا اَور کیا احسان ہوسکتا ہے کہ اس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جیسا نبی ہمارے لیے بطور راہبر اور ہادی کے مبعوث کردیا۔ تو جو اس کے کہنے پر اور اس کے حکم کے مطابق اپنے اندر اپنے وجود

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں اپنے افعال میں نور السمٰوٰت والارض کی جھلک رکھتا ہوگا، وہ حسن اس میں پیدا ہوگیا۔ جو شخص خدا تعالیٰ کے احکام کے مطابق دنیا کے محسنِ اعظم کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے

دنیا پر احسان کرنے والا

ہوگا اس سے بڑا کون احسان کرنے والا ہے سب لوگ اس کی تعریف کرنے لگ جائیں گے۔ دشمن بھی تعریف کرتے ہیں ایسوں کی اور اپنے بھی کرتے ہیں۔

اَلَّذِیْ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔

اَلْمُلْکُ کے معنے ہیں العظمۃ والسلطۃ عظمت اور رعب۔ اور اَلْمَلِکُ کے معنیٰ ہیں صاحب الامر والسلطۃ نیز قادر علی التصرف۔ تصرف کرنے پر قادر۔ تو اَلَّذِیْ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کے یہ معنیٰ ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی ذات وہ ذات ہے کہ ہر دو جہاں کی ہر شے میں اپنی مرضی کے مطابق تصرف کر سکتا ہے۔ اور تصرف جو ہے وہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک قانون کا تصرف، جو دنیا کی بادشاہتیں کرتی ہیں۔ قانون بنا دیتی ہیں، اور پھر ان کے کارندے جو ہیں وہ اس کے مطابق شہری زندگی چلاتے ہیں۔ غلطی کرتے ہیں کبھی ٹھوکر کھاتے ہیں کبھی قانون کے مطابق کام کر رہے ہوتے ہیں۔ انسان ہے۔ قانون بھی کمزور اس کا اور اس کا اجراء کرنے والے بھی ہزار ضعف رکھتے ہیں اپنے اندر۔ لیکن خدا تعالیٰ "قادر علی التصرف" قانون کے لحاظ سے بھی ہے یعنی اس نے کائنات کی ہر چیز کو دوسری چیز کے ساتھ ایک عظیم قانون سے وابستہ کیا ہوا ہے۔ اسی واسطے ہمارے ڈاکٹر عبد السلام صاحب نے نوبل پرائز لے لیا نا۔ ایک نیا قانونِ باری ایک نئی جھلک اس صفت کی ان کی تحقیق نے معلوم کی۔ لیکن خدا تعالیٰ صرف قانون کے ساتھ تصرف نہیں کرتا۔ بلکہ وہ متصرف بالارادہ ہے اس نے صرف یہ قانون نہیں بنایا کہ بعض درخت موسم بہار میں پت جھڑ کرتے ہیں۔ موسم بہار میں جان کے کہہ رہا ہوں خزاں کی بجائے۔ بعض درخت ایسے ہیں جو

موسم بہار میں پت جھڑ

کرتے ہیں اس نے یہ قانون بنایا ہے، قانونی تصرف بھی ہے اس کا، کہ یہ درخت جو ہیں درختوں کی یہ قسمیں یہ موسمِ بہار میں اپنے پتوں کو گرا دیں گی اور نئے پتے اُگیں گے ان میں۔ لیکن وہ متصرف بالارادہ ہے اس قانون کے ہوتے ہوئے بھی۔ ہر پتہ جو گرتا ہے وہ اس کے حکم سے گرتا ہے۔ ایک دفعہ دیر کی بات ہے میں کالج کی لاج میں رہا کرتا تھا تو ایک ایسا ہی درخت ہمارے گھر کے صحن میں بھی لگا ہوا ہے۔ ایک دن اس طرف میرا خیال گیا۔ پت جھڑ کا موسم تھا میں نے کہا دیکھیں خدا تعالیٰ کا تصرف بالارادہ جو ہے وہ کس رنگ میں ظاہر ہوتا ہے۔ تو شام کے وقت، پت جھڑ ہو رہی تھی نا ایک وقت میں تو سارے پتے نہیں جھڑ جاتے، کچھ پتے زرد کچھ زیادہ زرد کچھ کی پتے کے ساتھ ایک چھوٹی سی ڈنڈی ہوتی ہے جو ٹہنی کے ساتھ لگی ہوئی ہوتی ہے وہ بھی جب تک زرد نہ ہو وہ جھڑتے نہیں اور کچھ سبز بالکل۔ تو میں تین چار پتے شام کو دیکھتا تھا زرد۔ نیم زرد اور بالکل سبز۔ اور صبح جا کے دیکھتا تھا اس درخت کے نیچے تو سبز پتا نیچے گرا ہوا ہوتا تھا اور زرد پتا درخت کے اوپر لگا ہوا ہوتا تھا۔

اگر صرف قانون

کی حکومت ہوتی خدا تعالیٰ کی تو جوں جوں زردی اور موت کی کیفیت پتے پر زیادہ ہوتی چلی جاتی اس کے گرنے کا امکان زیادہ ہوتا لیکن ایک بظاہر نسبتاً زیادہ زندگی رکھنے والے پتے کو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ درخت سے نیچے گر جا اور جو زرد پتا تھا جس کا زیادہ امکان تھا شام کے وقت کہ وہ گر جائے گا صبح کو وہ درخت پہ لگا ہوا تھا اسی طرح۔ یہ درخت بھی ہمارے معلم ہیں۔ اسی واسطے ان کو اللہ تعالیٰ نے، ہر چیز کو آیات کے زمرہ میں رکھا ہے۔ یہ بھی POINTER (پوائنٹر) ہیں۔ یہ علامتیں ہیں جو ہمیں خدا تعالیٰ کی طرف لے جانے والی ہیں۔ جو خدا تعالیٰ کی تعلیم اور قرآن کریم میں جو صفات اس کی بیان ہوئی ہیں ان کی حقیقتوں کو واضح کرنے والی ہیں۔ تو میں مالک کے متعلق خدا تعالیٰ کی جو مالک ہونے کی صفت ہے اس کے معنے بتا رہا ہوں کہ اس کی ملکیت ہے ہر چیز۔ ہر چیز کا وہ خالق ہے۔ کوئی چیز ایسی نہیں جو اس نے پیدا نہیں کی۔ اور ہر چیز کا وہ مالک ہے کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو کسی بُت نے بنائی ہو یا امریکہ نے بنائی ہو یا کسی اور ملک نے۔ ہر چیز اس نے بنائی انسان نے جو بنایا اس کی بنائی ہوئی چیزوں میں اس کے بنائے ہوئے قانون کے مطابق تصرف کر کے، اس کی بنائی ہوئی قوت اور استعداد اور صلاحیت کے نتیجہ میں تصرف کر کے، انہوں نے ایک نئی شکل اسکو دے دی۔ لیکن

گھر سے تو کچھ نہ لائے

سب کچھ خدا تعالیٰ کی عطا تھی۔ اس کی قوتیں اور استعدادیں بھی اور وہ جو مادہ تھا جس کو اس نے استعمال کیا یا جو تصویری تھی جو اس کے ذہن میں آئی وہ اور جو قانونِ قدرت جس کے عین مطابق۔ اگر ہو تو حقیقت ہے ورنہ نہیں یہ سب کچھ خدا تعالیٰ نے بنایا۔ تو وہ ہر چیز کا خالق اور مالک ہے اور وہ تصرف کرنے پر قادر بھی ہے تصرف کرتا بھی ہے۔ تصرف صرف قانوناً نہیں کرتا بلکہ تصرف بالارادہ کرنے والا ہے۔ تصرف بالارادہ کے منبع سے معجزات پھوٹتے ہیں۔ اس کا اپنا قانون ہے۔ وہ بھی اس کے قانون کے خلاف نہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ کے جو قوانین ہیں ان پر انسانی عقل حاوی نہیں ہو سکتی، محیط نہیں ہو سکتی۔

اور شہید کے معنیٰ ہیں الذی لا یغیب شیٔ عن علمہ۔ جس کے علم سے کوئی چیز باہر نہیں جس کے علم سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہر شے پر جس کا علم احاطہ کیے ہوئے ہے۔

تو یہ جو صفات یہاں بیان ہوئیں عزیز حمید اور لہ الملک میں مالک ہونے کی اور شہید۔ یہ

چار صفات کے جلوے

جب جماعتِ مومنین کی زندگی میں ظاہر ہوتے ہیں تو اس وقت جو مخالف اور منکر ہیں ان کے دل میں حسد پیدا ہوتا ہے۔ وہ عزت مٹانا چاہتے ہیں، خدا تعالیٰ عزت دے دیتا ہے۔ وہ کمزور کرنا چاہتے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں القوی خدا تعالیٰ طاقت دے دیتا ہے۔ اب جتنا زور رؤسائے مکہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے چند گنتی کے ساتھیوں کے خلاف لگایا کہ مٹ جائیں۔ نہیں مٹا سکے۔ اس واسطے کہ ان کا تعلق زندہ تعلق، معرفت اور عرفان کا تعلق اس خدا سے تھا جو غالب ہے پھر جس وقت عرب اپنے معاشرہ اور معیشت اور اقتصادی لحاظ سے ایک کمزور ملک تھا۔ دنیا میں طاقتور ممالک دو تھے بڑے، کسریٰ ایک طرف، قیصر ایک طرف۔ جب کسریٰ نے ساری توجہ مسلم عرب کی، مسلمان عرب جو تھا اس کی توجہ اپنی طرف کھینچی ہوئی تھی حملہ کر کے اور اُس وقت

قیصر نے سمجھا

کہ یہ موقع ہے مٹا دو۔ اور فیصلہ کیا کہ مٹا دے۔ طاقت تھی دنیوی وہ اکٹھی کی۔ کہتے ہیں چالیس ہزار کے مقابلہ میں تین لاکھ کی فوج لے کے آیا۔ اور انکو حکم یہ تھا کہ یہ لڑائی عام لڑائیوں کی طرح نہیں جسطرح پہلے لڑی گئی ہیں اسی طرح یہ لڑائی لڑی جارہی ہے کہ میدانِ جنگ میں اتنی بڑی طاقت میں بھیج رہا ہوں۔ تین لاکھ، ۴۰ ہزار کے مقابلے میں۔ ہر دس ہزار کے مقابلے میں پچھتر ہزار سپاہی زیادہ اچھے ہتھیاروں سے ہتھیار بند ہیں کہ تم انکو وہاں قتل کرو اور پھر مدینے میں جا کے سارے مسلمانوں کو مارو۔ وہ جنگِ یرموک کہلاتی ہے وہ جنگِ یرموک نہیں تھی۔ وہ اسلام کی جنگ تھی یعنی اس معنیٰ میں کہ قیصر نے فیصلہ کیا تھا کہ اس جنگ کے ساتھ اسلام کو صفحۂ ہستی سے مٹا دے گا۔ لیکن وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ اُس کا اس عزیز خدا کے ساتھ مقابلہ ہے اور حمید خدا کے ساتھ مقابلہ ہے جس سے انہوں نے وہ طاقتیں اور قوتیں حاصل کی ہیں جو تعریف کے قابل ہیں۔ اور تین لاکھ کیا تین کروڑ کی بھی اگر اس جگہ اکٹھی فوج اور خدا تعالیٰ جو مالک اور متصرف بالارادہ ہے کا منشاء یہ ہوتا کہ مسلمان جیتیں گے ہاریں گے نہیں تو تین کروڑ بھی وہاں شکست کھاتا اور وہ مسلمانوں کو

شکست نہ دے سکتا

کیونکہ خدا تعالیٰ کا حکم تھا ہر دو جہان کو کہ اسلام اس میدانِ جنگ میں جیتے گا ہارنے کے لیے نہیں اسلام کو قائم کیا گیا۔ یہ ہے متصرف بالارادہ تو یہ جب متصرف بالارادہ ربّ کی صفت کے جلوے مخالف دیکھتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی معرفت نہیں رکھتا یا منکرِ باری ہے یا صحیح حقیقی توحید پر قائم نہیں، تو اس کے دل میں حسد پیدا ہوتا ہے۔ جلن پیدا ہوتی ہے۔ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ غیظ اور بھی پیدا ہوتا ہے اور اس کے نتیجے میں منصوبے اور بھی تیز ہوتے ہیں اور اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور بھی زیادہ شدت کے ساتھ نازل ہوتی ہیں اور خدا تعالیٰ کے فرشتے اور بھی زیادہ آتے ہیں اور اسلام کی اور مومنین کی اس جماعت کی حفاظت کرتے ہیں۔

پھر کوئی منصوبہ چھپ کے خدا کے خلاف کیا نہیں جا سکتا۔ ایک تو اپنے عزیز ہونے کے لحاظ سے پھر حمید ہونے کے لحاظ سے کوئی فعل ایسا تو نہیں خدا کر سکتا کہ جو اس کے اوپر اعتراض آجائے کہ خدا تعالیٰ تو نے جو بشارتیں دی تھیں اپنے بندوں کو وہ پوری نہیں ہوئیں۔ تو پھر حمد تو نہیں ہوگی نا۔ حمد تو اسی وقت ہوگی کہ

جو خدا نے کہا

ویسا پورا کر دکھایا۔ اور وہ کرتا ہے۔ اور کوئی چیز اس سے غائب نہیں ہے۔ اس کے علم نے ہر شے کا احاطہ کیا ہوا ہے اور یہ surprise کا Element جنگ اور مقابلے میں فوجوں نے اصطلاح بنائی ہوئی ہے۔ وہ فوجوں کی اصطلاح ہے۔ کہ جیتنے کیلئے ایک surprise (سرپرائز) اچانک لاعلمی میں۔ لاعلمی میں حملہ کرتے ہیں۔ یہ ایک بہت بڑا ہتھیار ہے جسکو دشمن یا مدِمقابل استعمال کرتا ہے۔ لیکن خدا کے مقابلے میں surprise (سرپرائز) تو نہیں۔ لاعلمی میں حملہ ہو ہی نہیں سکتا کیونکہ ہر چیز کا اس کے علم نے احاطہ کیا ہوا ہے۔ تمہارے دل میں جب خیال پیدا ہوتا ہے اس کا اس کو علم ہے۔ تم جب اپنی مجلس میں بیٹھ کے کوئی منصوبہ زیرِ بحث لاتے ہو اس کا اسے علم ہے۔ جب کسی فیصلے پر پہنچتے ہو اس کا اسے علم ہے۔ جب اس فیصلے کیمطابق تم مادی سامان پیدا کرتے ہو اس کا اسے علم ہے، جب اس فیصلے کو کامیاب کرنے کیلئے ضرورت کیمطابق تم تربیت دیتے ہو اس کا اسے علم ہے۔ تو لاعلمی میں تو کوئی حملہ خدا کے منصوبہ پر نہیں ہو سکتا۔ تو اس سے بھی جو منکرین ہیں، مخالفین ہیں، جو دشمنی کرنیوالے ہیں۔ مومنین کی جماعت سے وہ بڑے تلملاتے ہیں کہ کوئی راہ ان کو اپنی کامیابی کی نظر نہیں آتی۔ دکھ دیتے ہیں لیکن مومنین کی جماعت دکھ سہ لیتی ہے اور انکے لئے دعائیں دیتی ہے۔ اور ان کے لئے جو حریق کا ہے کہ دل بھی ان کے آگ میں جل رہے ہوں گے وہ دعا سن کے ایسا آدمی تو اس کا دل بھی آگ میں جل رہا ہے۔

تو یہاں یہ فرمایا گیا کہ جو خدا العزیز ہے طاقتور۔ عزت والا۔ غالب جس کا غلبہ اور جس کی طاقت ہر شئے ہر قوت کی ہر قوت کی دسترس سے بالا اور

کوئی طاقت اتنی نہیں

جو اس کو مغلوب کر سکے کوئی منصوبہ ایسا نہیں جو اسے عاجز بنا سکے۔ اور حمید ہے جو اس کے ساتھ تعلق رکھنے والے ہیں ان کے اندر بھی وہ حسن اور وہ احسان کی طاقت پیدا کرتا ہے کہ دنیا ان کی تعریف پر مجبور ہو جاتی ہے۔ وہ مالک ہے متصرف بالارادہ ہے۔ قانون کے اوپر نہیں اس نے ہر چیز کو چھوڑا ہوا۔ قانون بھی اسی کا چلتا ہے لیکن قانون در قانون اس طرح اس نے بنا دیا ہے کہ انسانی عقل تو ان گہرائیوں تک پہنچ ہی نہیں سکتی۔

اور وہ شہید ہے۔ اس خدا سے، یہاں چونکہ یہ باتیں تھیں جو دشمن کے دل میں آگ بھڑکانے والی حسد پیدا کرنیوالی جب تک معرفت حاصل نہ ہو اور توبہ کا دروازہ نہ کھلے دشمنی میں ان کو بڑھانے والی ہیں ان صفات کا یہاں ذکر کر دیا کہ مومن باللہ ہیں کہ چونکہ وہ ایک ایسی ہستی پر ایمان لائے کہ جو اللہ ہے تمام صفاتِ حسنہ سے متصف ہر عیب سے پاک۔ اور ان صفات میں صفتِ عزیز ہے اسکی ایک صفت۔ پھر الحمید ہے وہ۔ پھر المالک ہے وہ۔ پھر وہ شہید ہے۔ اور یہ صفتیں جو یہاں بیان ہوئی ہیں یہ دشمنی کا باعث بنتی ہیں اس لئے یہاں ذکر کیا گیا ہے اور یہاں یہ نتیجہ نکلتا ہے ان آیتوں پہ غور کر کے کہ تمہیں تمہاری دشمنی اور تمہارے منصوبوں کے مطابق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا جزاء دے گا۔

چھپے ہوئے تو نہیں ہو تم یا تمہارے منصوبے یا تمہاری دشمنیاں۔ اور جو اس کے مومن بندے ہیں انہیں اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کے نتیجہ میں، جو خدا سے ان کو پیار ہوگا، اس کے نتیجہ میں جو اللہ تعالیٰ کے نور سے وہ حصہ لینے والے ہوں گے اس کے نتیجہ میں، جو توحیدِ حقیقی پر قائم ہونیکی وجہ سے کہ اپنے آپ کو محض لاشئے سمجھنا اور کچھ نہ سمجھنا، سب کچھ کر کے سمجھنا کہ ہم نے کچھ نہیں کیا، کیونکہ سب کچھ اسی کا تھا اس کے سامنے لوٹا دیا ہے کونسا احسان کیا اپنے رب پر۔ احسان تو اسی کا ہے ہم پر۔ تو یہ صفات، جو اللہ ان کے دلوں کے حالات اور اسرار کو جاننے والا ہے جو مومنوں کے دلوں کے حالات اور اسرار کو جاننے والا ہے وہ مومنوں کو ان کے حالات کے لحاظ سے، ان کے اعمال کے لحاظ سے، ان کے تقویٰ کے لحاظ سے، ان کے جہاد کے لحاظ سے، ان کی ہجرت کی کوششیں کہ گند نہ ہمارے قریب آئے، اس کے لحاظ سے وہ ان کو جزاء دے گا۔ اور اسی نسبت سے جو دشمنیاں ہیں اس کیمطابق

دشمن اس کی گرفت میں

ہیں اس سے باہر نہیں نکل سکتے۔ اس دنیا میں بھی اس کی گرفت ظاہر ہوتی ہے جب وہ چاہے۔ جب ہم چاہیں نہیں۔ جب وہ چاہے۔ اور مرنے کے بعد تو اس کی گرفت جس پر وہ چاہے وہ ظاہر ہو جائیگی۔ ہمیں تو یہ خوشی ہے کہ ہم سے یہ وعدہ کیا گیا ہے کہ توحیدِ حقیقی ہو، عزیز کے ساتھ تعلق ہو، حمید کے ساتھ تعلق ہو، تو کوئی گندگی، کوئی ناپاکی، کوئی پلیدگی تمہارے جسم اور اخلاق اور روح کے ساتھ لگی ہوئی نہ ہو۔ تبھی حمید کے تم بندے بنو گے نا۔ اور متصرف بالارادہ ہے وہ قادر خدا۔ تم بھی معمور الاوقات بنو گے وہ مطالبہ یہ کر رہا ہے۔ خدا تعالیٰ کا متصرف بالارادہ ہونا کہ ہر چیز کے متعلق چھوٹے چھوٹے پتے کو بھی براہِ راست اس کا حکم آنا کہ گر یا نہ گر۔ یہ ہمیں سبق سکھاتا ہے کہ ایک لحظہ بھی اپنی زندگی کا ضائع نہ کرو اور خدا کی راہ میں اس کے فضل کو حاصل کرنے کے لئے اپنی معمور زندگی گذارو۔ اور جس طرح اس کے احاطۂ علم سے کوئی چیز باہر نہیں اس کے علم نے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کا یہ فرض ہے کہ خود سوچ کے پڑھ کے جو ریسرچ کرنے والے ہیں وہ ہمہ تن، ہمہ وقت مصروفِ ریسرچ، مصروفِ تحقیق رہ کے خدا تعالیٰ کے قانون اور خدا تعالیٰ کے تصرف بالارادہ جو ہے بڑا عظیم مضمون ہے یہ چھوٹی سی مثال ابھی میں نے درخت کے پتوں کے گرنے کی دی ہے متصرف بالارادہ ہے، بالکل۔ بڑا غور کیا اس مادی دنیا پہ اور سوائے اس کے اور کوئی نتیجہ نہیں نکلا کہ اللہ تعالیٰ کی ذات متصرف بالارادہ ہے۔ تم بھی دعائیں کرو کہ خدا تعالیٰ کی قدرت کا جلوہ اس کا متصرف بالارادہ ہونے کے لحاظ سے حکم تمہارے حق میں نکلے۔ اور تم اس کی قانون کی گہرائیوں اور اس کے حسن کو جاننے والے اور دنیا تک پہنچانیوالے ہو۔ اور جو شہید ہے جس کے علم سے کوئی چیز باہر نہیں

اس سے دعا کرو

کہ اے خدا جو غلطیاں ہوئیں جو کوتاہیاں ہوئیں جو کمزوریاں ہوئیں وہ بھی تو جانتا ہے۔ تجھ سے ہم چھپا تو نہیں سکتے۔ مگر تجھ سے مغفرت کی دعا تو مانگ سکتے ہیں۔ تو اپنی مغفرت کی چادر کے نیچے ہمیں دبا لے۔ اور جو اگر کوئی ایسا عمل ہوا جسے تو نے پسند کیا اور ردّ نہیں کیا وہ بھی تو جانتا ہے۔ تو ہمارے عمل کے مطابق نہیں بلکہ اپنے اس وعدہ کیمطابق کہ اگر تو چاہے تو بغیر حساب کے جزاء دیدے گا۔ ہمیں جزاء دیدے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب پر فضل کرے۔ اللہ تعالیٰ انسانیت پر بھی فضل کرے۔ اس وقت انسان بھی بڑے اندھیروں میں بڑی پریشانیوں میں بڑے خطروں میں گھرا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ فضل کرے اور ان کے لئے خوشحالی کے سامان پیدا کرے۔ (آمین)۔

وقفِ عارضی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بہت سی نعمتوں میں سے جو ہم نے تمہیں عطا کی ہیں تمہاری زندگی کے لمحات بھی ہیں، عمر بھی ہے۔ جب ہماری طرف سے اپنی عمر اور وقت کا کچھ حصہ قربانی کرنے کے لیے تمہیں آواز دی جائے تو تمہارا فرض ہے کہ تم اس آزمائش میں پورے اترو تا ہمارے فضلوں کے وارث ٹھہرو۔" (خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۲۰ اپریل ۱۹۶۶ء صـ۲)

جملہ احبابِ جماعت وقت کی قربانی اپنے امام کے حضور "وقفِ عارضی" کی صورت میں پیش کرنے کی کوشش فرمائیں۔ ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

(الفضل ۷ اگست ۱۹۷۶ء)

حل شدہ پرچے امتحان سہ ماہی دوم

تمام زعماء و زعماء اطفال سے درخواست ہے کہ امتحان انصار اللہ سہ ماہی دوم کے حل شدہ پرچے جلد از جلد مرکز کو ارسال کر دیں۔ جو مجالس رمضان المبارک کی وجہ سے امتحان لیکر پرچے نہیں بھجوا سکیں۔ ان سے خصوصی درخواست ہے کہ حل شدہ پرچے انصار سے جلد از جلد حاصل کر کے مرکز کو بھجوائیں۔ امید ہے کہ سہ ماہی دوم کے امتحان میں شامل ہونے والے انصار کی تعداد سہ ماہی اول میں شریک ہونیوالے انصار کی تعداد سے زیادہ ہوگی۔ جزاکم اللہ۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

سالانہ صنعتی نمائش لجنہ اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ کی سالانہ صنعتی نمائش اس سال بھی لجنہ ہال کی گیلری میں لگائی جائے گی۔ اپنے ہاتھ کی بنی ہوئی اشیاء لائیں۔ نیز تھوڑی تعداد میں اپنے شہر کی خاص مصنوعات بھی نمونہ کے طور پر لائیں۔ (سیکرٹری نمائش لجنہ اماء اللہ)

اعلانِ نکاح اور درخواستِ دعا

مورخہ ۱۹ مارچ ۱۹۸۲ء بروز جمعۃ المبارک مکرم شیخ مبارک احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ انگلستان نے مسجد احمدیہ لندن میں خاکسار کی چھوٹی بیٹی سیدہ حامدہ مبشرہ کے نکاح کا اعلان عزیزم ڈاکٹر وسیم احمد سید ابن بشیر احمد سید صاحب آف کرائیڈن (لندن) کے ہمراہ کیا اور اجتماعی دعا کروائی۔ ۲۰ مارچ ۱۹۸۲ء بروز ہفتہ رخصتانہ کی تقریب کرائیڈن میں خاکسار کے داماد عزیزم نصیر احمد سعید صاحب کے زیرِ انتظام ہوئی جس میں ڈیڑھ صد سے زائد معزز مہمان شریک ہوئے۔ مبلغ مقیم شیخ مبارک احمد صاحب نے پرسوز دعا کروائی۔ ۲۱ مارچ کو عزیزم بشیر احمد سعید صاحب نے دعوتِ ولیمہ کا انتظام کیا۔ جس میں جماعت کے کثیر احباب شامل ہوئے۔ حضرت چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب نے اجتماعی دعا سے نوازا۔ الحمد للہ۔ ۲۷ مارچ کو خاکسار کی بیٹی اپنے خاوند ڈاکٹر وسیم احمد سعید صاحب کے ساتھ اٹلی چلی گئی۔ پاکستان سے خاکسار کی اہلیہ اقبال بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ قیادت نمبر ا کراچی شمولیت کے لئے لندن گئی تھیں۔ احباب جماعت سے خصوصی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے خیر و برکت والا بنائے۔ اور اللہ کریم ہمیشہ اپنے فضلوں۔ برکتوں اور رحمتوں سے نوازتا چلا جائے۔

(سید سعید خالد۔ صدر ـــــ کراچی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

worldwide flights
British airways
We'll take more care of you.
AIR RESERVATION & OTHER TRAVELING DOCUMENTS
CONTACT:-
AL-MEHMOOD AQSA ROAD, RABWAH. PH. 493
travel to destinations.

کیا آپ چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما چکے ہیں؟
ناظر بیت المال آمد

الفضل کی اشاعت میں حصہ لیں - اخبار خود خرید کر پڑھیں اور دوسروں کو اخبار پڑھنے کی ترغیب دیں - یہ آپ سب کا فرض ہے - (ادارہ)

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور
فون نمبر ۵۲۶۲۳

انگریزی ادویات دیکھ جاتے ہر قسم
کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت
بہتر تشخیص، مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار - فیصل آباد

مفت
ایسے مریض جو کسی بھی پیچیدہ لاعلاج مرض میں مبتلا ہوں جو من اور امریکن ہومیوپیتھک ادویات سے کامیاب علاج کے لئے مفصل علامات بمعہ جوابی لفافہ بھیج کر مشورہ مفت حاصل کریں
شاہ ہومیوپیتھک اسٹورز اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
پاک ٹمبر
۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور
فون آفس ۶۲۶۱۸ فون رہائش ۲۸۰۵۲۰ ۲۸۰۸۰۶
کو ہمیشہ یاد رکھیں

سپین میں مسجد بشارت کے بابرکت موقع پر
احباب جماعت کی خدمت کیلئے
ٹریول ہوم فلیٹیز لاہور
فون ۳۰۳۶۶۰/۸۷
کی پرخلوص پیشکش
لاہور ملاگا لاہور آنے جانیکا کرایہ ۹۳۸۰/- روپے
کراچی ملاگا کراچی " " ۹۱۰۲/- روپے
راولپنڈی ملاگا راولپنڈی ۹۳۸۰/- روپے
جاتی دفعہ ایک شہری سیر، رہائش، ٹرانسپورٹ، کھانا فری۔ جماعت احمدیہ لاہور کی بکنگ ہم نے شروع کر دی ہے۔ ہم لاہور کے مقرر کردہ ٹریولنگ ایجنٹ ہیں
مزید معلومات کیلئے
فون ۳۰۳۲۸۹ اور ۳۰۶۸۳۱
شاہ نواز میڈیکل سٹور ۴۶ - دی مال لاہور سے رابطہ کریں

فون ملز ۲۷۹۴۶
سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ
فون آفس:- ۲۲۴۸۳
مقبول روڈ - فیصل آباد
امپورٹر - ایکسپورٹر
لون - وائل - پردہ کلاتھ - پالین
جاذب نظر - دیدہ زیب
ہر گھر کی پسند
آفس:-
مندر گلی - ریل بازار فیصل آباد

شالوں کی مشہور دکان
الفردوس شال ہاؤس
۸۵ - انارکلی لاہور
الفردوس شال ہاؤس
لاہور فون ۳۲۴۴۴۸

بے اولاد نرینہ اولاد سے محروم دکھی عورتوں کے لیے پُر امید واحد علاج گاہ
دواخانہ حکیم نظام جان
زیر نگرانی: حکیم انوار احمد جان، چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ
فون: ۲۳۹۹۷
سنہ ۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام
حکیم انوار احمد جان
جانشین و فرزند حکیم نظام جان جو کہ حضرت والد صاحب کی حسب تمنا دواخانہ کے اسی نام سے دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مطب ناصر دواخانہ

گولبازار ربوہ
فون رہائش ۶۳۴ / ۵۳۴

اٹھرا، بواسیر، ذیابیطس، دمہ، پرانے خارش و چنبل، تبخیر معدہ

مردانہ و زنانہ خاص امراض کا بفضلہ کامیاب علاج

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹاک ٹمبر سٹور

۵۳۔ فیروزپور روڈ
بالمقابل تھانہ اچھرہ
لاہور
فون ۶۱۷۰۴۱

مضبوطی میں بے مثال
کارکردگی میں لاجواب

HERCULES

شوقیہ مارکہ

ہرکولیس

امپورٹڈ میٹریل سے تیار شدہ

HERCULES

ہر قسم کی گاڑیوں کے سلنسر، پائپ، سلنسر کیس اور پٹہ کمانی سپیشلسٹ

میاں بھائی

۱۰۔ منٹگمری روڈ، لاہور۔ فون نمبر: ۳۰۵۴۰۴ ؛ ۳۰۵۳۹۶

احمد موٹرز

آٹو موبائیل انجینئرز

فون ۱۔ ۴۰۴۴۵

- جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام
- گاڑیوں کی اطمینان بخش اوور ہالنگ • ڈنٹنگ
- پینٹنگ الیکٹرک • ویل بیلنگ۔
- ویل الائنمنٹ کیلئے رجوع فرمائیں

عنایت بازار اوجڑی کیمپ مری روڈ راولپنڈی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے

مسجد اقصیٰ کے چوک میں

دواخانہ حکیم نظام جان

بہت جلد کام شروع کر رہا ہے

حکیم انوار احمد جان گوجرانوالہ پوسٹ بکس 222

خدا کے فضل اور رحم کیساتھ

هُوَ النَّاصِرُ

کراچی میں

معیاری سونا کے معیاری زیورات خریدنے
اور بنوانے کے لئے تشریف لائیں

الرؤف جیولرز

۱۶۔ خورشید کلاتھ مارکیٹ، حیدری، شمالی ناظم آباد کراچی

فون: ۶۱۷۰۶۹

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ

ہیڈ آفس

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ
لاہور
(گورنمنٹ رجسٹرڈ)

فیکٹری

گلوب انجینئرنگ کارپوریشن

رچناٹاؤن جی ٹی روڈ
فیروزوالا لاہور
پر تشریف لائیں

فون دفتر:- ۶۸۱۲۶ ؛ گھر:- ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری:- ۷۱۰۳۵۳

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ، فون: ۷۴۸۴۴
بالمقابل ایوان محمود، ربوہ، فون: ۶۳۸
۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ ؛ ضلع سیالکوٹ

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

زیر نگرانی: حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان

ہو چکا ہے:

آپ کو معلوم ہو کہ

ہمارے دواخانہ

میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز

کا نام اب:

خوبصورت اور مضبوط دانت

جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے

نظر اور دھوپ کی عینکوں کیلئے شبیر آپٹیکل سروس نزد مسجد اقصیٰ

شریف ڈینٹل کلینک ربوہ

فون ۵۴۳

• رہائشی پلاٹس
• مکانات اور
• زرعی اراضی

کی خرید و فروخت کیلئے

آپکی مخلصانہ خدمت کیلئے

چشم براہ

صدیق اسٹیٹ ایجنسی ربوہ

اقصیٰ چوک

فون دفتر:- ۶۴۰ فون رہائش ۵۴۰

پروپرائیٹر:- چوہدری محمد صدیق

جائیداد خرید و فروخت کیلئے

الحمرا اسٹیٹس

فون ۳۸۵۲

۶۹۹-اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

کراچی میں جائیداد کی خرید و فروخت اور سندھ میں زرعی زمین کے حصول کے لئے درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کیجئے۔

لینڈ مارکس

فون ۵۴۰۸۳۴ ۵۴۰۸۶۶

۱۰۳-اے کمرشل ایریا "بی" پوسٹ بکس نمبر ۱۰۴۳۶ ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۴

کئی سال سے آپکی بے لوث خدمت کرنیوالا

واحد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

سکنی و زرعی اراضی، مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کیلئے آپ کی خدمت کا متمنی

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

انس مارکیٹ ربوہ

۵۳۵

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے

نیو پاک جیولرز

۱۱۱-فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور

• فون ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶ رہائش ۴۱۸۶۴۵

پروپرائیٹر:- میاں عظیم وقار اینڈ سنز

KAHKISHAN HOUSING SCHEME RABWAH

SCALE 1" = 150'

Digitized by Khilafat Library Rabwah

		SIZE		no of Plot
1	One kanal plots	100×55	A	33
2	10 Marla Plots	70×40	B	170
3	10 Marla shops cum Residential	70×40		24
5	7 Marlas Plots	55×35	C	34
6	5 Marla Plots	50×28	D	32
7	3 Marla	45×22	E	6
	Mohala Shops	20×12		6
	Commercial center			1
	Publick Building			3
	Bank			1
	TOTAL NO OF PLOTS			310
	Residential Plots			299

MEMO-NO حکومت پنجاب سے منظور شدہ DG/H&PP/TPS/81/897

ساہیوال روڈ پر مسجد اقصیٰ سے چار فرلانگ مغرب کی جانب اپنی طرز کی واحد ہاؤسنگ سکیم

کہکشاں ہاؤسنگ سکیم ربوہ

خوشخبری: ڈیولپمنٹ شروع ہو گئی۔ بجلی کی فراہمی پکی سڑکیں، پکی نالیاں

گورنمنٹ سے معاہدہ کے مطابق ڈیولپمنٹ شروع ہو گئی ہے۔ مجوزہ پلان سیلاب اور کلر سے محفوظ حدود کمیٹی میں سب سے اونچی جگہ پر واقع ہے اپنی پسند کے مطابق گورنمنٹ سٹینڈرڈ سائز کے پلاٹس حاصل کریں

: مزید معلومات کیلئے :

العارف اسٹیٹس ڈیولپرز گول بازار ربوہ

فون آفس: ۴۹۸ رہائش: ۴۷۸